رہنمائے دکن

23 SEP 2025

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

Prof. Salman A. Khan

Prof. Muhammad Rafiq Abuturab

Dr. Mohammad Faizan

حیدرآباد، 22/ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویئر بی وی میں شائع کردہ "ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست" مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسویئر، ویلی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمز، آپٹیکل انفارمیشن سیکیورٹی، فوئیر آپٹکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 پیئر ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیکلٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ-انڈیکس اور 59 کے i10-انڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیضان کی 138 اشاعتوں میں حصہ داری جس میں کتابیں، کتابی ابواب، اور تحقیقی مضامین شامل ہیں، اور دنیا بھر کے معروف سائنسی جرائد میں مقالے شامل ہیں۔

Sakshi

మనూ అధ్యాపకులకు అరుదైన గుర్తింపు

ప్రొఫెసర్ సల్మాన్‌ఖాన్

ప్రొ.మహ్మద్ రఫీక్

ప్రొ. డాక్టర్ మహ్మద్ ఫైజాన్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని స్కూల్ ఆఫ్ సైన్సె స్‌లోని ముగ్గురు అధ్యా పకులకు ప్రపంచ స్థాయిలో అత్యుత్తమ గుర్తింపు లభించింది. యూఎస్ఏలోని స్టాన్‌ఫోర్డ్ విశ్వవిద్యాలయం ప్రచు రించిన ప్రపంచవ్యాప్తంగా ప్రతిష్ఠాత్మకమైన వరల్డ్స్ టాప్-2 శాతం శాస్త్రవేత్తల జాబితా-2025లో గుర్తింపు లభించింది. కెమిస్ట్రీ విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ సల్మాన్ ఏ ఖాన్, ఫిజిక్స్ విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ రఫీక్ అబుతు రాబ్, వృక్షశాస్త్ర విభాగం అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ మహ్మద్ ఫైజాన్ వారి రంగాలలో అత్యుత్తమ కృషికి గుర్తింపు సాధించిన నేపథ్యంలో వారికి ఈ అవకాశం లభించింది.

2 3 SEP 2025

رہنمائے دکن

اردو صحافیوں کیلئے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

حیدرآباد، 22/ستمبر (پریس نوٹ) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23/ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلبائے صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرسن شرکت کررہے ہیں۔ جو شرکاء کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکاء کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ و ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سینئر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبدالستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمانِ اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمانِ خصوصی ڈاکٹر سرفراز سیفی سی ای او و ایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔ اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرۂ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ ذمہ دارانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کوشاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلز میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔

Sakshi

నేడు 'మనూ'లో వర్క్‌షాప్

రాయదుర్గం: ఉర్దూ జర్నలిస్టులకు నేషనల్ కౌన్సిల్ ఫర్ ప్రమోషన్ ఆఫ్ ఉర్దూ లాంగ్వేజ్ (ఎన్‌సీపీయూఎల్), 'మనూ' మాస్ కమ్యూనికేషన్ అండ్ జర్నలిజమ్ విభాగం సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో ప్రత్యేక ఎన్‌సీపీయూఎల్ వర్క్‌షాప్ మంగళవారం ప్రారంభం కానుంది. ఈ శిక్షణ మూడు రోజులపాటు సాగుతుంది. కార్యక్రమంలో ఉర్దూ డైలీ సియాసత్ మేనేజర్ ఎడిటర్ అమీర్ అలీఖాన్, న్యూఢిల్లీ భారత్ న్యూస్ నెట్‌వర్క్ సీఈఓ, ఎడిటర్ ఇన్ చీఫ్ డాక్టర్ సర్ఫరాజ్‌సైఫీ అతిథులుగా పాల్గొం టారు. దేశ వ్యాప్తంగా ఉన్న ఉర్దూ జర్నలిస్టులు పాల్గొంటారు.

Tuesday 23-09-2025 AL HAYAT Ranchi

اردو صحافیوں کے لیے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 22 ستمبر: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلبائے صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرسن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکا کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکا کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ و ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سینئر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبد الستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمان اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرفراز سیفی، سی ای او و ایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔ اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلبا صحافت کے لیے کمرۂ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ ذمہ دارانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کوشاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلز میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔

مادری زبان تعلیم کا بہترین ذریعہ: پروفیسر رضا اللہ خاں

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 22 ستمبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سب ریجنل سنٹر نے گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن، حسینی علم، حیدرآباد میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد بہ اشتراک شعبہ معاشیات بعنوان: "مادری زبان کی اہمیت اور ضرورت، قوموں کو بااختیار بنانے میں فاصلاتی تعلیم کا کردار" بروز ہفتہ 20 ستمبر 2025 کو انعقاد عمل میں آیا۔ کانفرنس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ بعد ازاں پرنسپل پروفیسر ایچ اپیا چنما نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتیں ابھرتی ہیں اور وہ اپنی شناخت قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائریکٹر سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نے اپنے خطاب میں کہا کہ فاصلاتی تعلیم نے قوموں کو نئی سمت دی ہے، اور مادری زبان اس نظام کو موثر اور بامقصد بناتی ہے۔ کلیدی خطبہ میں پروفیسر سید فضل اللہ مکرم، صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ مادری زبان میں تعلیم ہی حقیقی معنوں میں طلبہ کی شخصیت سازی اور علمی نشوونما کرتی ہے اور انہوں نے علم و ہنر کو یکساں اہمیت دینے کی بات کہی ہے۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر شمس الدین انصاری، ریجنل ڈائریکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سب ریجنل سنٹر، حیدرآباد نے کہا کہ فاصلاتی تعلیم ان طبقات کے لیے ایک امید کی کرن ہے جو روایتی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر وائی۔ وینکٹیشورلو، ڈائریکٹر (LSSB)، ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، جوبلی ہلز نے کہا کہ آج کے دور میں مادری زبان کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور مانو کے فاصلاتی تعلیم کی اہمیت و افادیت کا بھی احاطہ کیا۔ اس موقع پر جناب ہاشم علی ساجد، پروفیسر شاہد نوخیز صاحب، پروفیسر ذوالفقار محی الدین، ڈاکٹر عبد القدوس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر شری دیوی، (IQAC) نے کالج کی کارگزاری پر روشنی ڈالی، جبکہ ڈاکٹر شوبھا رانی صاحبہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے، ڈاکٹر محمد غوث، صدر شعبہ سیاسیات و کو آرڈینیٹر مانو نے ورکشاپ کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا، اور انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کہا کہ اقوام کے عروج و زوال میں تعلیمی اداروں کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب سے یہ یاد دہانی کروائی کہ اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ بی ایڈ اور ایم بی اے (داخلہ جاتی پروگرامز) کے لیے 24 ستمبر 2025 تک بڑھا دی گئی ہے جبکہ دیگر یوجی، پی جی اور ڈپلومہ سرٹیفکیٹ پروگرامز کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی تاریخ 13 اکتوبر 2025 تک ہے۔ خواہشمند طلباء و طالبات اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور فاصلاتی تعلیم میں دستیاب کورسز میں اپنا داخلہ یقینی بنائیں۔ کانفرنس کے آخر میں محترمہ فرحانہ سلطانہ نے تمام مہمانان گرامی، منتظمین، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ سب ریجنل سنٹر حیدرآباد کے اسٹاف سید عبدالمغنی ارشد اور مجیب خان نے انتظامی سہولیات فراہم کیں۔

23 September 2025
AGAAZ E JUNG Lucknow

اردو صحافیوں کیلئے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

حیدرآباد (پریس نوٹ) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلبائے صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرسن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکاء کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلب کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکاء کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ وایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سینئر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبدالستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمان اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرفراز سیفی، سی ای او وایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔ اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرہ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ مردانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کوشاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلز میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔

Agaz-e-Jung, Lucknow 23-9-2025

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

Prof. Salman A. Khan

Prof. Muhammad Rafiq Abuturab

Dr. Mohammad Faizan

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کو عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویئر بی وی میں شائع کردہ ''ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست'' مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابو تراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسویئر، ویلی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمز، آپٹیکل انفارمیشن سیکیورٹی، فوئیر آپٹکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 پیئر ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیکلٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ-انڈیکس اور 59 کے i10-انڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیضان کی 138 اشاعتوں میں حصہ داری جس میں کتابیں، کتابی ابواب، اور تحقیقی مضامین شامل ہیں، اور دنیا بھر کے معروف سائنسی جرائد میں مقالے شامل ہیں۔

روزنامہ آغازِ جنگ لکھنؤ
منگلوار، 23 ستمبر، 2025

مادری زبان تعلیم کا بہترین ذریعہ، پروفیسر رضا اللہ خاں ڈائرکٹر ڈی ای مانو

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سب ریجنل سنٹر نے گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن، حسینی علم، حیدرآباد میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد باشتراک شعبہ معاشیات بعنوان: "مادری زبان کی اہمیت اور ضرورت، قوموں کو بااختیار بنانے میں فاصلاتی تعلیم کا کردار" بروز ہفتہ، 20 ستمبر 2025 کو انعقاد عمل میں آیا۔ کانفرنس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ بعد ازاں پرنسپل پروفیسر ی انچ اپا چنا نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتیں ابھرتی ہیں اور وہ اپنی شناخت قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائریکٹر، سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نے اپنے خطاب میں کہا کہ فاصلاتی تعلیم نے قوموں کو نئی سمت دی ہے، اور مادری زبان اس نظام کو موثر اور بامقصد بناتی ہے۔ کلیدی خطبہ میں پروفیسر سید فضل اللہ مکرم، صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ مادری زبان میں تعلیم ہی حقیقی معنوں میں طلبہ کی شخصیت سازی اور علمی نشوونما کرتی ہے اور انہوں نے علم و ہنر کو یکساں اہمیت دینے کی بات کہی ہے۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر شمس الدین انصاری، ریجنل ڈائریکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سب ریجنل سنٹر، حیدرآباد نے کہا کہ فاصلاتی تعلیم ان طبقات کے لیے ایک امید کی کرن ہے جو روایتی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر وائی۔ وینکٹیشورلو، ڈائریکٹر (LSSB)، ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، جوبلی ہلز نے کہا کہ آج کے دور میں مادری زبان کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس کے ساتھ انہوں نے یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور مانو کے فاصلاتی تعلیم کی اہمیت و افادیت کا بھی احاطہ کیا۔ اس موقع پر جناب ہاشم علی ساجد، پروفیسر شاہد نوخیز صاحب، پروفیسر ذوالفقار محی الدین، ڈاکٹر عبد القدوس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر شری دیوی، (IQAC) نے کالج کی کارگزاری پر روشنی ڈالی، جبکہ ڈاکٹر شوبھارانی صاحبہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے، ڈاکٹر محمد غوث، صدر، شعبہ سیاسیات و کو آرڈینیٹر مانو نے ورکشاپ کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا، اور انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کہا کہ اقوام کے عروج و زوال میں تعلیمی اداروں کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب یہ یاددہانی کروائی کہ اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ بی ایڈ اور ایم بی اے (داخلہ جاتی پروگرامز) کے لیے 24 ستمبر 2025 تک بڑھا دی گئی ہے جبکہ یو جی، پی جی اور ڈپلومہ سرٹیفکیٹ پروگرامز کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی تاریخ 13 اکتوبر 2025 تک ہے۔ خواہشمند طلباء وطالبات اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور فاصلاتی تعلیم میں دستیاب کورسز میں اپنا داخلہ یقینی بنائیں۔ کانفرنس کے آخر میں محترمہ فرحانہ سلطانہ نے تمام مہمانانِ گرامی، منتظمین، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ سب ریجنل سنٹر حیدرآباد کے اسٹاف سید عبدالمغنی ارشد اور مجیب خان نے انتظامی سہولیات فراہم کیں۔

Kashmir e Uzma, 23-09-2025

اردو صحافیوں کیلئے تربیتی ورکشاپ آج

عظمیٰ نیوز سروس

حیدرآباد// قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلباے صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرسن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکا کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔

Kashmir e Uzma, 23-09-2025

مانو کے 3 سائنسدان بین الاقوامی اعزاز سے سرفراز

عظمیٰ نیوز سروس

حیدرآباد// مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویئر بی وی میں شائع کردہ "ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست" مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیوم میں شامل ہیں۔

23-09-2025
روزنامہ یقین
کامل
ناندیڑ

مادری زبان تعلیم کا بہترین ذریعہ، پروفیسر رضا اللہ خاں' ڈائرکٹر ڈی ڈی ای مانو

حیدرآباد، 22ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سب ریجنل سنٹر نے گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن، حسینی علم، حیدرآباد میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد بہ اشتراک شعبہ معاشیات بعنوان: ''مادری زبان کی اہمیت اور ضرورت، قوموں کو بااختیار بنانے میں فاصلاتی تعلیم کا کردار'' بروز ہفتہ، 20 ستمبر 2025 کو انعقاد عمل میں آیا۔ کانفرنس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ بعد ازاں پرنسپل پروفیسر سی ایچ اپیا چما نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتیں ابھرتی ہیں اور وہ اپنی شناخت قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائریکٹر، سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نے اپنے خطاب میں کہا کہ فاصلاتی تعلیم نے قوموں کو نئی سمت دی ہے، اور مادری زبان اس نظام کو مؤثر اور بامقصد بناتی ہے۔ کلیدی خطبہ میں پروفیسر سید فضل اللہ مکرم، صدر شعبۂ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ مادری زبان میں تعلیم ہی حقیقی معنوں میں طلبہ کی شخصیت سازی اور علمی نشوونما کرتی ہے۔ اور انہوں نے علم و ہنر کو یکساں اہمیت دینے کی بات کہی ہے۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر شمس الدین انصاری، ریجنل ڈائریکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سب ریجنل سنٹر، حیدرآباد نے کہا کہ فاصلاتی تعلیم ان طبقات کے لیے ایک امید کی کرن ہے جو روایتی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر وائی۔ وینکٹیشورلو، ڈائریکٹر (LSSB)، ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، جوبلی ہلز نے کہا کہ آج کے دور میں مادری زبان کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس کے ساتھ انہوں نے یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور مانو کے فاصلاتی تعلیم کی اہمیت وافادیت کا بھی احاطہ کیا۔ اس موقع پر جناب ہاشم علی ساجد، پروفیسر شاہد نوخیز صاحب، پروفیسر ذوالفقار محی الدین، ڈاکٹر عبدالقدوس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر شری دیوی، (IQAC) نے کالج کی کارگزاری پر روشنی ڈالی، جبکہ ڈاکٹر شوبھا رانی صاحبہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے، ڈاکٹر محمد غوث، صدر، شعبۂ سیاسیات و کو

آرڈینیٹر مانو نے ورکشاپ کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا، اور انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کہا کہ اقوام کے عروج وزوال میں تعلیمی اداروں کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب یہ یاد دہانی کروائی کہ اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ بی ایڈ اور ایم بی اے (داخلہ جاتی پروگرامز) کے لیے 24ستمبر 2025 تک بڑھادی گئی ہے جبکہ یو جی، پی جی اور ڈپلومہ سرٹیفکیٹ پروگرامز کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی تاریخ 13 اکتوبر 2025 تک ہے۔ خواہشمند طلباء وطالبات اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور فاصلاتی تعلیم میں دستیاب کورسز میں اپنا داخلہ یقینی بنائیں۔ کانفرنس کے آخر میں محترمہ فرحانہ سلطانہ نے تمام مہمانانِ گرامی، منتظمین، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ سب ریجنل سنٹر حیدرآباد کے اسٹاف سید عبدالمغنی ارشد اور مجیب خان نے انتظامی سہولیات فراہم کیں۔

23-09-2025

روزنامہ یقین ناندیڑ

اردو صحافیوں کے لیے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

حیدرآباد،22 ستمبر (پریس نوٹ) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلبائے صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے ڈین اور صدرِ شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرسن شرکت کررہے ہیں۔جو شرکاء کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکاء کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ و ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سینئر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبد الستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمانِ اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمانِ خصوصی ڈاکٹر سرفراز سیفی، سی ای او و ایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرۂ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ ذمہ دارانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کوشاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلز میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔

23-09-2025
روزنامہ یقین کامل ناندیڑ

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

حیدرآباد، 22/ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویئر بی وی میں شائع کردہ ''ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست'' مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسویئر، ویلی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمز، آپٹیکل انفارمیشن سیکیورٹی، فوئیر آپٹکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 پیئر ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیکلٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ-انڈیکس اور 59 کے i10-انڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیضان کی 138 اشاعتوں میں حصہ داری جس میں کتابیں، کتابی ابواب، اور تحقیقی مضامین شامل ہیں، اور دنیا بھر کے معروف سائنسی جرائد میں مقالے شامل ہیں۔

نانڈیڑ ٹائمز
NANDED TIMES URDU DAILY
23-09-2025

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

حیدر آباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویئر بی وی میں شائع کردہ ''ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست'' مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسویئر، ویلی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمز، آپٹیکل انفارمیشن سیکیورٹی، فوئیر آپٹکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 پیئر ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیکلٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ-انڈیکس اور 59 کے i10-انڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیضان کی 138 اشاعتوں میں حصہ داری جس میں کتابیں، کتابی ابواب، اور تحقیقی مضامین شامل ہیں، اور دنیا بھر کے معروف سائنسی جرائد میں مقالے شامل ہیں۔

Siyasi Ufuque, Delhi 23-9-2025

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

Prof. Salman A. Khan — Prof. Mohammad Rafiq Abuturab — Dr. Mohammad Faizan

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویئر بی وی میں شائع کردہ "ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست" مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر بائی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسویئر، ولی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمز، آپٹیکل انفارمیشن سکیورٹی، فوئیر آپٹکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔

Urdu Action, 23.09.2025

مادری زبان تعلیم کا بہترین ذریعہ، پروفیسر رضا اللہ خاں ڈائرکٹر ڈی ای مانو

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سب ریجنل سنٹر نے گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن، حسینی علم، حیدرآباد میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد بہ اشتراک شعبہ معاشیات بعنوان: ''مادری زبان کی اہمیت اور ضرورت، قوموں کو بااختیار بنانے میں فاصلاتی تعلیم کا کردار'' بروز ہفتہ 20 ستمبر 2025 کو انعقاد عمل میں آیا۔ کانفرنس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ بعد ازاں پرنسپل پروفیسر ای جی اپیا چنا نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتیں ابھرتی ہیں اور وہ اپنی شناخت قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نے اپنے خطاب میں کہا کہ فاصلاتی تعلیم نے قوموں کو نئی سمت دی ہے، اور مادری زبان اس نظام کو موثر اور بامقصد بناتی ہے۔ کلیدی خطبہ میں پروفیسر سید فضل اللہ مکرم، صدر شعبۂ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ مادری زبان میں تعلیم ہی حقیقی معنوں میں طلبہ کی شخصیت سازی اور علمی نشوونما کرتی ہے۔ اور انہوں نے علم و ہنر کو یکساں اہمیت دینے کی بات کی ہے۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر شمس الدین انصاری، ریجنل ڈائرکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سب ریجنل سنٹر، حیدرآباد نے کہا کہ فاصلاتی تعلیم ان طبقات کے لیے ایک امید کی کرن ہے جو روایتی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر وائی۔ وینکٹیشورلو، ڈائرکٹر (LSSB)، ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، جوبلی ہلز نے کہا کہ آج کے دور میں مادری زبان کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور مانو کے فاصلاتی تعلیم کی اہمیت و افادیت کا بھی احاطہ کیا۔ اس موقع پر جناب ہاشم علی ساجد، پروفیسر شاہد نوخیز صاحب، پروفیسر ذوالفقار محی الدین، ڈاکٹر عبدالقدوس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر شری دیوی، (IQAC) نے کالج کی کارگزاری پر روشنی ڈالی، جبکہ ڈاکٹر شوبھا رانی صاحبہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے، ڈاکٹر محمد غوث، صدر، شعبۂ سیاسیات و کوآرڈینیٹر مانو نے ورکشاپ کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا، اور انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کہا کہ اقوام کے عروج و زوال میں تعلیمی اداروں کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب پر یاد دہانی کروائی کہ اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ بی ایڈ اور ایم بی اے (داخلہ جاتی پروگرامز) کے لیے 24 ستمبر 2025 تک بڑھا دی گئی ہے جبکہ یو جی، پی جی اور ڈپلومہ سرٹیفکیٹ پروگرامز کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی تاریخ 13 اکتوبر 2025 تک ہے۔ خواہشمند طلباء و طالبات اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور فاصلاتی تعلیم میں دستیاب کورسز میں اپنا داخلہ یقینی بنائیں۔ کانفرنس کے آخر میں محترمہ فرحانہ سلطانہ نے تمام مہمانان گرامی، منتظمین، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔

Urdu Action, 23.09.2025

اردو صحافیوں کے لیے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

حیدرآباد، 22/ستمبر (پریس نوٹ) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23/ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلبائے صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرسن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکاء کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکاء کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ و ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سینئر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبدالستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمان اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرفراز صدیقی، سی ای او و ایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔

اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرۂ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ ذمہ دارانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کوشاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلز میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔

Urdu Action, 23.09.2025

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

Prof. Salman A. Khan | Prof. Muhammad Rafiq Abuturab | Dr. Mohammad Faizan

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کو عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویئر بی وی میں شائع کردہ ''ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست'' مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسویئر، ویلی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمز، آپٹیکل انفارمیشن سیکیورٹی، فوئیر آپٹکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 پیئر ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیکلٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باٹنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ-انڈیکس اور 59 کے i10-انڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔